افسانہ

زن مرید

از ہادیہ امجد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زن مرید

از ہادیہ امجد

ہادیہ امجد نے یہ افسانہ (زن مرید) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاہے۔اس افسانہ (زن مرید) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

(Neramag@gmail.com)

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

ماما زن مرید کیا ہوتا ہے؟ ثانیہ کچن میں شام کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی جب اسکی چھوٹی بیٹی عزا نے آکر پوچھا۔ بیٹی کے سوال پر صرف مسکرا کر رہ گئی۔

بتائیں نا ماما زن مرید کیا ہوتا ہے عزا نے دوبارہ پوچھا۔

جو مرد بہت اچھا ہوتا ہے اپنی بیوی کا بہت خیال رکھتا ہے اسے زن مرید کہتے ہیں۔ زن مرید کی جتنی آسان تعریف وہ کر سکتی تھی کہ عزا کے دماغ میں زن مرید" کو لے کر کوئی منفی بات نہ آجائے، اتنی آسان اس نے بتائی" تھی۔

بابا اچھے ہیں آپ کا خیال رکھتے ہیں اس لئے سب ان کو زن مرید کہتے ہیں۔

عزا کے دماغ میں جو آیا اس کے مطابق اس نے اگلا سوال کیا۔

ہاں جی ثانیہ نے اس کے گال پر پیار کرتے ہوئے کہا۔ آپ نے ہوم ورک کمپلیٹ کر لیا؟

ہاں جی۔ عزا نے جوش و خروش سے بتایا کیونکہ ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ وہ وقت پر اپنا ہوم ورک مکمل کر لے اور اکثر ثانیہ کو اسے رات گئے تک ہوم ورک مکمل کروانا پڑتا تھا۔

اوکے آپ چلو باہر آپی پاس۔ بابا بھی آنے والے ہیں۔ ثانیہ نے چولہے کی آنچ ہلکی کرتے ہوئے کہا۔

**

کچھ دن بعد کی بات ہے کہ نوید نے گھر آکر بتایا کہ اس کی پرموشن ہوگئی ہے۔

واہ یہ تو بہت اچھی خبر ہے۔ ثانیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ مبارک ہو آپ کو۔

خیر مبارک۔ خیر مبارک۔ یہ لو رس گلہ کھاؤ۔ نوید نے مٹھائی کے ڈبے میں سے، جو وہ آتے ہوئے رستے میں سے لیتا آیا تھا، رس گلا نکالتے ہوئے ثانیہ کے منہ میں ڈالا۔

واہ بابا آج تو پھر آپ کی طرف سے ٹریٹ بنتی ہے۔ ان کی بڑی بیٹی عروج نے کہا۔

وائے ناٹ۔ جہاں میرے بچے کہیں گے، جو کہیں گے، آج سب آپ لوگوں کی مرضی کا۔ نوید نے عروج کو پاس بٹھاتے ہوئے کہا۔

ہرے۔ عزا نے خوشی سے نعرہ لگایا۔

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ بچوں کی فرمائش پر کے ایف سی کی طرف رواں دواں تھے ۔

کھا پی کر انجوائے کر کے جب وہ لوگ رات گئے گھر لوٹے تو بچے آتے ساتھ ہی سونے چلے گئے ۔

میں سوچ رہا تھا کہ پرموشن کی خوشی میں خاندان والوں کی دعوت کر دیں۔
سونے کے لئے لیٹنے سے پہلے نوید نے اپنی خواہش کا اظہار کیا ۔
ٹھیک ہے جیسے آپ کو مناسب لگے لیکن ایک شرط ہے۔ ثانیہ نے رضامندی ظاہر کی۔
وہ کیا؟ نوید نے پوچھا۔
وہ یہ کہ آپ میرے ساتھ کام نہیں کروائیں گے۔ ثانیہ نے کہا۔
لو بھلا تمہارے ساتھ کام کروانے میں کیا قباحت ہے؟ نوید نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔
مسئلہ تو کوئی نہیں ہے لیکن جب آپ کے بہن بھائی آپ کو زن مرید کہہ کر پکارتے ہیں تو مجھے اچھا نہیں لگتا اور تو اور اب عزا بھی ایک دن مجھ سے پوچھ رہی تھی کہ زن مرید کسے کہتے ہیں؟ ثانیہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔
ہاہاہاہا۔ نوید نے قہقہہ لگاتے ہوئے پوچھا تو پھر کیا بتایا تم نے عزا کو کے زن مرید کسے کہتے ہیں۔ نوید نے مزا لیتے ہوئے کہا۔
یہی کے جو اچھے مرد اپنی بیویوں کا خیال رکھتے ہیں انہیں زن مرید کہتے ہیں۔ ثانیہ نے کچھ دن پہلے کی بات شوہر کو بتائی ی۔
ڈیفینیشن تو بہت اچھی بتائی تم نے۔ نوید کی ہنسی نہیں رک رہی تھی جس پر ثانیہ اسے گھورتے ہوئے منہ دوسری طرف کر لیٹ گئی۔

اچھا بات تو سنو ادھر منہ کرو۔ نوید نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا۔

اس میں کچھ برا نہیں ہے اگر میں تمہارے ساتھ کام کروا دیتا ہوں اور تمہاری تھوڑی بہت مدد کر دیتا ہوں۔ کچن سے برتن لاکر ڈائننگ ٹیبل پر رکھ دیتا ہوں یا تمہارے ساتھ تھوڑی بہت سبزی کٹوا دیتا ہوں۔ مجھے اندازہ ہے کہ تم سارا دن گھر کے باقی کام کرکے تھک جاتی ہوں لیکن اتنا سا کام کرکے میری مردانگی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ سمجھ آئی؟ نوید نے ثانیہ کی ناک دباتے ہوئے کہا۔ اور کوئی جو کہتا ہے اسے کہنے دو اور اب سو جاؤ۔ نوید نے لائٹ آف کرتے ہوئے کہا۔

****

عروج جاؤ بیٹا دیکھو باہر کون آیا ہے۔ ثانیہ کھانا بنانے میں مصروف تھی اور نوید سلاد کاٹ رہا تھا کےہ بیل بجنے لگی تو ثانیہ نے کچن میں سے ہی عروج کو آواز دی۔

آپ بیٹھو میں دیکھتا ہوں۔ نوید نے چھری پلیٹ میں رکھتے ہوئے کہا۔

آج نوید کے بہن بھائیوں کی اس کی پرموشن کی خوشی میں دعوت تھی اور سب اسی میں مصروف تھے۔ ثانیہ صبح سے کچن میں موجود تھی اور طرح

طرح کے کھانے بنا رہی تھی جبکہ نوید اس کے ساتھ چھوٹے موٹے کام کروا رہا تھا۔

گیٹ کھولنے پر آگے اس کے دو بڑے بھائی اور ایک بہن بمع اپنے اہل و عیال کھڑے تھے۔

السلام علیکم۔ انہوں نے اندر آتے ہوئے سلام کیا۔

وعلیکم السلام۔ بھئی آج تو ریکارڈ بن گیا کہ بڑے بھیا بھی وقت پر آ گئے ہیں۔ نوید نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

ہاہاہا۔ سب نے مشترکہ قہقہہ لگایا۔

ہاں بھئی آج میں اور چھوٹے بھیا ان کو اپنے ساتھ ہی لے کر آئے ہیں۔ نوید کی بہن کبریٰ نے کہا۔

ہاں بھائی کبریٰ ہمیں لے کر آئی ہے۔ بڑے بھیا ہنستے ہوئے بولے۔

آج تو آپ کا نام گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں آنا چاہیے۔ نوید نے مذاق میں کہا۔

ایسے ہی باتیں کرتے ہوئے وہ لوگ لاؤنج میں داخل ہوئے۔

آؤ بھئی میرا بچہ عزا بھاگتے ہوئے اپنے چھوٹے تایا سے ملنے کے لیے گئی۔ نوید واپس اپنی جگہ پر بیٹھ کر سلاد کاٹنے لگ گیا۔

New Era Magazine

تم ابھی بھی اپنی بیوی کے نیچے لگے ہوئے ہو۔ نوید کے بہنوئی فرید نے اسے سلاد کاٹتے ہوئے دیکھا تو اس پر چوٹ کی۔

ثانیہ مہمانوں سے ملنے کے لیے باہر نکل رہی تھی جب اس نے یہ جملہ سنا تو وہ دیوار کی اوٹ میں ہوگئی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ ایک دفعہ پھر اس کی وجہ سے اس کے شوہر کو زن مریدی کا طعنہ دیا گیا تھا۔

صحیح زن مرید کہتے ہیں تمہیں بڑے بھیا۔ نوید آخر کب تک تمہیں عورتوں والے کام کرتے رہو گے۔ کبریٰ نے اپنا لقمہ دینا فرض سمجھا۔

دیکھو اپنی بیویوں کے نیچے لگ کر نہیں رہتے۔ مرد بنو مرد اور اپنا رعب رکھو اپنی بیوی پر۔ چھوٹے بھیا نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

اور کیا تم نے کبھی دیکھا ہے اپنے بھائیوں کو ہمارے ساتھ کام کرواتے ہوئے اور ایک تم ہو کے ہم جب بھی آتے ہیں تم اپنی بیوی کے ساتھ کام کروا رہے ہوتے ہو اور وہ بھی اچھی عورت ہے کہ اسے اپنے شوہر سے کام کرواتے ہوئے ذرا شرم نہیں آتی۔ اگلا بیان بڑی بھاوج کی طرف سے آیا تھا۔

ثانیہ سے مزید نہ سنا گیا اور وہ واپس مڑ گئی۔

عزا اور عروج بھی اپنے کزنوں کو چھوڑکر بڑوں کے درمیان ہونے والی بحث کو سننے کے لیے بیٹھ گئیں۔ جبکہ اس سب کے دوران نوید خاموشی سے مسکراتے ہوئے ٹماٹر کاٹ رہا تھا۔

زن مرید اچھے مرد کو کہتے ہیں جو اپنی بیوی کا خیال رکھتے ہیں اور میرے بابا بہت اچھے ہیں آپ انہیں برا کیوں کہہ رہے ہیں تایا ابا۔ باپ کی طرف سے کوئی جواب نہ سن کر عزا نے سب کے سامنے آتے ہوئے کہا۔

اس کی بات سن کر وہاں پر موجود سب لوگوں کو سانپ سونگھ گیا جبکہ نوید کا قہقہہ فضا میں بلند ہوا۔ ثانیہ بھی کچن میں موجود اپنی بیٹی کی بات سن کر مسکرا دی تھی۔

پلیز آئندہ کوئی میرے بابا کو زن مرید کہہ کر ان کا مذاق نہ اڑائے۔ عزا نے کہا اور واپس جاکر عروج کے ساتھ بیٹھ گئی۔ اَلسَلامُ عَلَیْکُم۔ ثانیہ نے باہر آکر مسکرا کر سب کو مشترکہ سلام کیا اور نوید کے ساتھ بیٹھ گئی۔

دیکھیں بات یہ نہیں ہے کہ میں ذرا سلاد کاٹ کے زن مرید بن جاؤں گا۔ برتن اٹھا کر کچن میں رکھ دینے سے بیوی کے نیچے لگ جاؤں گا اور یقین کریں میں نے ایسا کبھی نہیں سوچا کہ بیوی کے ساتھ ذرا سے کام کرنے سے میری شان گھٹ جائے گی یا میں مرد نہیں کہلواؤں گا یہ سب تو ہمارا مذہب بھی کہتا ہے اور ہمارے نبی کی سنت بھی ہے وہ بھی امہات المومنین کے ساتھ کام کروا دیتے تھے۔طبکریوں کا دودھ دھوتے تھے اور اپنے کپڑوں پر پیوند لگا لیتے تھے۔ اگر میں دیکھ رہا ہوں کہ میری بیوی مصروف ہے اور میں اپنے کپڑے خود استری کر لیتا ہوں تو اس میں حرج ہی کیا ہے۔ مجھے ثانیہ

نے کبھی بھی کام کرنے کے لیے نہیں کہا بلکہ وہ تو ہمیشہ یہ کہتی ہے کہ آپ رہنے دیں میں خود کر لوں گی لیکن مجھے یہ بات گوارا نہیں کہ میں سب کچھ بیچاری بیوی پر ڈال دوں۔ آپ کمانے باہر جاتے ہیں، دنیا کے دھکے کھاتے ہیں تو وہ بھی سارا دن گھر کے کام کرتی ہے اور بچوں کو بھی سنبھالتی ہے تو اگر میں چلتے چلتے ایسے ہی اس کا ہاتھ بٹا دوں تو اس میں حرج ہی کیا ہے؟ آپ صرف اپنی سوچ بدل لیں تو سب کچھ ہی ٹھیک ہو جائے گا۔ نوید نے بات مکمل کرتے ہوئے ثانیہ کو اپنے بازو کی حصار میں لیا جبکہ ثانیہ اسے تشکر کی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

بات تو سو آنے درست کی ہے تم نے چھوٹے۔ بڑے بھیا تھوڑے سے توقف کے بعد بولے۔ بات صرف شعور اور آگاہی کی ہے جس کی آج کل مُجھ سمیت کافی لوگوں میں کمی ہے اور سب سے بڑی بات تویہ کے یہ سنت رسول ﷺ ہے اور اسکے بعد تو کچھ بچتا ہی نہیں ہے۔ واقعی بات تو صرف سوچ بدلنے کی ہے۔ انہوں نے آگے بڑھ کر چھوٹے بھائی کو گلے لگایا۔

نوید کی بات نے باقی لوگوں پر بھی سوچ کے کئی دروازے وا کر دیے تھے۔

بابا اچھے مرد ہیں نہ تو ہم بھی آپ کے بابا کی طرح اچھا بننے کی کوشش کریں گے۔ چھوٹے بھیا نے عزا کو اپنے پاس بلاتے ہوئے پیار سے کہا۔ جبکہ

ثانیہ اپنی بیٹی کو فخر سے دیکھ رہی تھی اور نوید ثانیہ کو کہ اس نے اپنے بچوں کی تربیت کتنی اچھی کی تھی۔

کچھ دیر بعد ثانیہ کھانا لگانے کے لیے اٹھی تو نوید بھی اس کے ساتھ کچن میں چلا گیا۔

بہت شکریہ نوید جس طرح سے آپ نے سب کے سامنے آج میرا مان رکھا یقین کریں کہ ایسا صرف آپ ہی کر سکتے تھے کیونکہ آپ ایک عظیم انسان ہیں۔ ثانیہ کی آنکھیں پھر سے بھیگنے لگی تھیں۔

اچھا اب بس کرو۔ سب باہر انتظار کر رہے ہیں۔ نوید نے اس کی آنکھیں صاف کیں اور سالن کا ڈونگہ اٹھا کر باہر چلا گیا۔

میں سوچ رہا تھا کہ اپنے ہوٹل کی جو نئ برانچ کھولنی ہے اس کا نام ”زن مرید“ رکھ دیا جائے اور اچھے کھانے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو اس بات کا شعور بھی دیا جائے کہ زن مریدی کوئی بری بات نہیں ہے بیوی کی تھوڑی سی مدد کروا کے مرد کی شان میں کوئی کمی نہیں آتی۔ کھانا کھاتے ہوئے چھوٹے بھیا نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔

بہت اچھی سوچ ہے۔ میں آپ کے ساتھ انویسٹ کرنا چاہوں گا۔ فرید نے کہا۔

ہاں تھرٹی پرسنٹ شیئرز میرے بھی ہوں گے۔ بڑے بھیا کیوں کسی سے پیچھے رہتے تو انہوں نے بھی کہا۔

ٹھیک ہے پھر صبح سے ہی کام شروع کرتے ہیں۔ چھوٹے بھیا نے کہا۔

اس سب سے پہلے یہ کام اپنے گھر سے شروع کرنا مت بھولیے گا۔ اپنے بھائیوں اور بہنوئی کی بات سن کر نوید نے کہا۔

اس کی اس بات پر سب ہنس دیے۔

ہاں بالکل۔ کبریٰ فرید کو دیکھتے ہوئے بولی۔

واپس جانے کے لیے جب وہ اٹھے تو اس عزم کے ساتھ اٹھے کے زن مریدی کو کسی کے لیئے طعنہ نہیں بنائیں گے اور اپنی بیویوں کا بھی خیال رکھیں گے اور اس کے ساتھ باقی لوگوں کو بھی اس کا شعور دیں گے۔

****

نوٹ

زن مریداز ہادیہ امجد پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیوایرا میگزین)

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین